Regd. S. No. 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۲ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

منگل

شوال ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۷ ماہ وفا ۱۳۳۲ ہش ۷ جولائی ۱۹۵۳ء | نمبر ۸۳

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ناصر آباد ۵ جولائی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کل سے سر درد کے دورے کی تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

لاہور ۳ جولائی۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مقیم رتن باغ لاہور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہے۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی صحت بفضلہ اچھی ہے۔ اور عام کمزوری بتدریج دور ہو رہی ہے۔

بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لیڈی ولنگڈن ہسپتال سے گھر تشریف لے آئی ہیں ان کی صحت کاملہ کے لئے احباب خاص طور پر دعا فرماتے رہیں ۔

شکاگو میں بجلی گرنے سے گولہ بارود کے ایک کارخانہ کو آگ لگ گئی

شکاگو ۶ جولائی۔ رات شکاگو میں بجلی گرنے سے گولہ بارود کے ایک کارخانہ کو آگ لگ گئی۔ گو ابھی تک نقصان کی تفصیلات نہیں ملیں۔ لیکن پتہ چلا ہے کہ بجلی گرنے سے گولہ بارود میں سے زبردست شعلے نکلنے لگے۔ اور سارے کارخانہ کو آگ لگ گئی۔ پولیس متاثرہ علاقہ سے اب تک تین ہزار آدمیوں کو نکال چکی ہے ۔

"نشومارو" سولہ ہزار ٹن مزید تیل لیکر ٹوکیو پہنچ گیا

ٹوکیو ۶ جولائی۔ جاپانی تیل بردار جہاز "نشومارو" آبادان سے مزید ۱۶ ہزار ٹن تیل لے کر یہاں پہنچ گیا ہے۔ اور اس نے تیل بندرگاہ میں اتارنا بھی شروع کر دیا ہے۔ یہ تیل بردار جہاز ۲۴ مئی کو آبادان روانہ ہوا تھا۔ "ایڈمی متسو" کمپنی نے کہا ہے کہ "نشومارو" تیل لانے کے لئے ۱۰ جولائی کو پھر آبادان جائے گا۔ وہ اپنے ساتھ جاپانی برآمدی اشیاء مثلاً سیمنٹ چینی اور المونیم کی بنی ہوئی اشیاء کے نمونے بھی ایران لے جائے گا۔

ہنگری کی کابینہ کی دوبارہ تشکیل

لنڈن ۶ جولائی۔ بوڈاپسٹ ریڈیو نے ہنگرین کابینہ کی دوبارہ تشکیل کی تصدیق کر دی ہے۔ نئی وزارت میں مسٹر راکوسی کی جگہ مسٹر امرے ناگی کو وزیر اعظم بنا دیا گیا ہے۔ نئی کابینہ کے چار اہم عہدوں پر نئے آدمی متعین کئے گئے ہیں۔ وہ عہدے یہ ہیں۔ وزارت خارجہ دفاع۔ انصاف اور زراعت۔ وزارت داخلہ اور وزارت خزانہ کے عہدوں پر پرانے وزیر ہی برقرار رکھے گئے ہیں۔ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق ہنگری کی قومی اسمبلی نے ہنگری کے آئین میں متفقہ طور پر بعض ترمیمات کو قبول کر لیا ۔

ملایا میں چھ دہشت پسند مارے گئے

سنگاپور ۶ جولائی۔ ملایا میں فوجی ہیڈ کوارٹر نے اعلان کیا ہے کہ مختصر کے دو حفاظتی دستوں نے ملایا کے جنگل میں چھ مزید کمیونسٹ دہشت پسندوں کو ہلاک کر ڈالا۔ گورکھا دستوں نے تین دہشت پسندوں کو ہلاک کرنے کے بعد ان کے پاس سے جاپانی ہتھیار بھی برآمد کئے۔

اگر جنوبی کوریا نے جنگ جاری رکھنے پر اصرار کیا تو کوریا کے محاذ سے اقوام متحدہ کی فوجیں واپس بلا لی جائینگی

سیئول ۶ جولائی۔ سیئول میں امریکہ کی آٹھویں فوج کے کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ اگر جنوبی کوریا نے لڑائی جاری رکھنے پر اصرار کیا تو کوریا کے محاذ سے اقوام متحدہ کی فوجیں واپس بلا لی جائیں گی۔ اور ان کی جگہ جنوبی کوریا کی فوجیں لے لیں گی۔ آٹھویں فوج کے کمانڈر نے یہ اعلان پیکنگ ریڈیو کے اس اعلان کے بعد کیا جس میں اس نے عارضی صلح کے تعطل کا سارا الزام صدر سنگمن ری پر رکھ دیا ہے۔ اس سے پہلے کمیونسٹوں نے عارضی صلح میں رکاوٹ کا الزام اقوام متحدہ کی فوجی کمان کے سر پر ڈال دیا تھا۔ چینی کمیونسٹوں نے اس طرف بھی اشارہ کیا ہے کہ وہ جنوبی کوریا کی طرف سے صلح کی مخالفت کے باوجود سمجھوتہ پر دستخط کرنے کے لئے آمادہ ہیں۔ نئی دہلی میں آل انڈیا کانگرس کی مجلس عاملہ نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں کہا گیا۔ کہ ڈاکٹر سنگمن ری نے جنگی قیدیوں کو رہا کر کے اقوام متحدہ کی کمان کے اختیارات کی سریح خلاف ورزی کی ہے۔ قرارداد میں مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ کوریا کی صورت حال پر غور کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے۔ ادھر جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ جب تک امریکہ اور صدر ری کے ... درمیان سمجھوتہ نہ ہو جائے صدر آئزن ہاور کے خاص ایلچی جنرل رابرٹسن واشنگٹن نہیں جائیں گے انہوں نے کہا۔ کہ موجودہ تعطل کے باوجود دونوں میں سمجھوتہ ہونا ممکن ہے۔

قاہرہ ۶ جولائی۔ جنرل نجیب نے کہا ہے کہ مصر اور پاکستان کے درمیان جو دوستانہ تعلقات قائم ہیں مجھے ان پر فخر ہے۔ انہوں نے ایک پاکستانی اخبار نویس سے ملاقات کے دوران میں کہا کہ پاکستان کی حکومت اور عوام نے مصر کی جدوجہد آزادی میں *

* جو مدد کی ہے۔ میں اس کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ مصر آخر کار مکمل آزادی حاصل کر لیگا۔

فارموسا میں طوفان سے سات آدمی ہلاک

تائیفہ (فارموسا) ۶ جولائی۔ ایک ہولناک طوفان کی وجہ سے جو فارموسا کے جزیرے سے ٹکرایا ہے اب تک سات آدمی ہلاک اور ایک سو آدمی زخمی ہو چکے ہیں۔ اور پانچ لاکھ سٹرلنگ کی جائداد کو نقصان پہنچا ہے

پولینڈ میں گڑبڑ کی خبریں بالکل بے بنیاد ہیں

وارسا ۶ جولائی۔ وارسا ریڈیو نے سرکاری طور پر خبر کی تردید کی ہے۔ کہ پولینڈ کی دارالحکومت اور دوسرے شہروں میں ہنگامی صورت حال کا اعلان کر دیا گیا ہے ریڈیو نے کہا ہے۔ کہ مغربی جرمنی کے اخباروں میں پولینڈ میں گڑبڑ کی جو خبریں شائع ہو رہی ہیں وہ بالکل بے بنیاد اور جھوٹی ہیں۔ اور تشویش اور بے چینی پیدا کرنے کے لئے پھیلائی جا رہی ہیں۔

نئی دہلی ۶ جولائی۔ پرجا پریشد کی حمایت میں ہندوستان میں جو تحریک جاری تھی۔ اسے نئی دہلی اور جموں میں آج سے ایک ہفتہ کے لئے روک دیا گیا ہے۔

امریکہ ساڑھے پانچ ارب ڈالر قرض لے گا

واشنگٹن ۶ جولائی۔ امریکہ اگلے تین مہینوں میں فوجی سامان تیار کرنے کیلئے ساڑھے پانچ ارب ڈالر قرض لے رہا ہے خیال ہے کہ اس قرض کے لینے سے کرنسی کا پھیلاؤ بڑھ جائے گا۔

پیرس ۶ جولائی۔ فرانس کے وزیر خارجہ موسیو بیدو نے کہا ہے کہ مغربی جرمنی کو مسلح کرنے کا منصوبہ اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک مغربی طاقتوں میں مکمل اشتراک نہ ہو جائے

عزیز الدین بے کے قتل کے الزام میں ایک اور شخص کی گرفتاری

ٹیونس ۶ جولائی۔ پولیس نے بتایا ہے۔ کہ پولیس نے تیونس کے ولی عہد عزیز الدین بے کو قتل کرنے کے الزام میں ایک اور شخص کو گرفتار کر لیا ہے تیونسی پولیس اس سلسلہ میں ایک شخص کو پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ ایک اور شخص کی گرفتاری کے وارنٹ جاری ہو چکے ہیں۔ اس پر قاتل کو قتل کے لئے ورغلانے کا الزام ہے۔ اور وہ دستور یہ نیشلسٹ تحریک کا ایک ممتاز رکن ہے۔ پچھلے سال عزیز الدین کو فرانسیسی پالیسی کی حمایت کرنے کی وجہ سے پچھلے برس کو قتل کر دیا گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے۔ کہ قاتل نے جس کا نام جرید ی ہے۔ یہ انکشاف کیا ہے کہ اسے اس قتل کے لئے ڈھائی سو سٹرلنگ دیئے گئے تھے۔ اس نے کہا ہے۔ کہ اس جرم کے ارتکاب سے پہلے اسے یہ بھی پتہ نہیں تھا کہ عزیز الدین بے کون ہے۔ پولیس کے بیان کے مطابق اس نے قتل کی اس سازش کے متعلق بعض سنسنی خیز بیانات دیئے ہیں۔ قاتل نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ قتل کا منصوبہ دستور پارٹی کے ایک ممبر دین نے تیار کیا تھا۔ اور اسی نے قتل کے لئے ہتھیار بھی دیئے تھے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۸ جولائی ۱۹۵۳ء

امریکہ کے احسان کا بدلہ

پاکستان کے وزیراعظم مسٹر محمد علی نے ایک دعوت میں جو کراچی کے شہریوں نے آپ اور مسز محمد علی کے اعزاز میں دی تقریر کرتے ہوئے یقین دلایا ہے کہ آئندہ سال کے آخر تک پاکستان خوراک کے معاملہ میں اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے گا۔ آپ نے گندم کی امریکی امداد کے متعلق فرمایا کہ اس امداد کی وجہ سے ہمیں تین طرفہ فائدہ پہونچے گا۔ اول یہ کہ کمی خوراک کا تدارک ہو جائے گا۔ دوم اندرونی ترقیات کے لئے روپیہ کی کمی پر قابو پا لیا جائے گا۔ اور سوم غیر ملکی تبادلہ محفوظ ہوگا۔

آپ نے فرمایا اس طرح جو ترقیاتی سکیمیں اندرونی اور بیرونی کمی زر کی وجہ سے معرض تعویق میں پڑی تھیں ان کو آگے دھکیلا جا سکیگا۔ خوراک کی پیداوار پر زیادہ زور دیا جائے گا۔

اس ضمن میں آپ نے صاف صاف لفظوں میں یہ بھی فرمایا ہے کہ گندم کی امریکی امداد اللہ تعالےٰ کی ایک خاص رحمت ہے۔ جو اس نے امریکہ کے نیک دل اور نیک دل لوگوں کے ذریعہ ہم پر کی ہے۔ یہ امداد صرف دوستی اور محض امداد دینے کی خواہش سے دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ کوئی مجبوری نہیں۔ امریکی حکومت اس کے باشندے ہمارے حقیقی دوست ہیں۔ ہمیں ان کا نہایت شکر گذار رہنا چاہیئے۔

جو کچھ ہمارے دانشمند وزیراعظم نے اس ضمن میں فرمایا ہے ہمیں اس پر پورا پورا یقین ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ امریکہ نے ہمارے ساتھ مصیبت میں جو نیک سلوک کیا ہے۔ وہ بغیر کسی خود غرضی کے کیا ہے۔ اور محض محبت اور دوستی کی بناء پر کیا ہے۔ دس لاکھ ٹن گندم مفت دے دینا اور بار برداری کا بوجھ بھی پاکستان پر نہ ڈالنا واقعی ایک بہت بڑی عنایت ہے۔ اس لئے وزیراعظم نے جو یہ فرمایا ہے کہ یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے۔ جو ہمیں امریکیوں کے ذریعہ حاصل ہوا۔ اور ہمیں امریکیوں کا اس کے لئے بیحد شکر گذار ہونا چاہیئے۔ بالکل درست ہے۔ مگر اس کے متعلق عرض ہے کہ ہمیں اپنا شکر گذاری کا محض لفظوں اور باتوں میں اظہار کر کے بس نہیں کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔

ھل جزاء الاحسان الا الاحسان

یعنی کیا احسان کا بدلہ احسان کے سوا کچھ اور ہے؟ اس لئے محض لفظوں سے نہیں بلکہ کوئی ایسا بدلہ دینا چاہیے جس سے امریکہ کے لوگ محسوس کریں کہ پاکستان ایک غیرت مند ملک ہے۔ وہ کسی کے احسان کو فراموش نہیں کرتا اور احسان کا بدلہ ضرور احسان سے دیتا ہے:

امریکہ ایک امیر ملک ہے اس کے پاس زر پیہ کی کمی نہیں۔ ہم اس لحاظ سے اس کی کوئی مدد نہیں کر سکتے۔ اور نہ اس کو ہماری ایسی امداد کی ضرورت ہے وہ صنعت و حرفت میں بھی ہمارے بہت آگے ہے۔ اس لئے اسے ہماری صنعتی امداد کی بھی ضرورت نہیں۔ البتہ جہاں تک مادی اشیاء کا تعلق ہے ہم تجارت میں اسے دوسرے ملکوں پر ترجیح دے سکتے تھے۔ مگر شاید اس میں بین الاقوامی قانون حائل ہو۔ اور پھر تجارت میں بھی ہم اسے صرف خام مال ہی دے سکتے ہیں۔ اس لحاظ سے بھی ہم ہی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہمیں بڑی مشینری درکار ہے۔ تاکہ ہم اپنے ملک کی صنعت کو ترقی دے سکیں۔ امریکہ اس لحاظ سے بھی ہماری مدد کر سکتا ہے۔ اور ہم اس کی زیادہ مدد نہیں کر سکتے۔ پھر سوچنا چاہیئے کہ ہمارے پاس کیا ہے جو امریکہ کے پاس نہیں۔ علم و سائنس میں بھی وہ ہمارے بہت آگے ہے۔ فوجی ساز و سامان بھی اس کے پاس وافر ہے۔ فوجی بھرتی کی بھی اسے ضرورت نہیں۔ پھر ایسی امداد وہ اگر ہم دے بھی سکیں۔ اور وہ قبول بھی کرے۔ تو اس کا مطلب یہی سمجھا جائے گا کہ امریکہ نے ہمیں جو گندم کی امداد دی ہے۔ وہ خود غرضی کے لئے دی ہے اس نے ہم پر کوئی احسان نہیں کیا۔ بلکہ اپنی خود غرضی کے لئے ایسا کیا ہے۔ اس خیال سے امریکہ کی فیاضی کا سارا رنگ اڑ جائے گا۔ اور ہماری شکر گذاری محض زبانی جمع خرچ سے زیادہ وقعت نہیں رکھے گی

ہم پھر اس سوال کو دہراتے ہیں اور عرض کرتے ہیں کہ آؤ سوچیں کونسی چیز ہے جو ہمارے پاس ہے اور امریکہ کے پاس نہیں۔ اور جو ہم اسکو دے سکتے ہیں۔ اور اس کا احسان کا بدلہ اتار سکتے ہیں۔ امریکہ نے ہماری مدد اس وقت کی ہے۔ جب ہمارے پیٹ خوراک کے لئے ترستے تھے

ہمیں خوف تھا کہ اگر ہمیں خوراک نہ ملی تو ہمارے لوگ بھوکوں مر جائیں گے۔ اس نے ہمیں پیٹ بھرنے کے لئے روٹی دی ہے اس نے ہماری بھوک کا علاج کیا ہے۔ ہمیں جس غذا کی ضرورت تھی وہ جسمانی ہے۔ ہمیں اس نے جسمانی غذا دی ہے۔ اگر ہم سوچیں تو ہمارے پاس بھی ایک غذا ہے۔ جو اس دنیا کی غذا نہیں بلکہ روحانی دنیا کی غذا ہے۔ ایک مائدہ آسمانی ہے۔ اور وہ ہے اللہ تعالےٰ کا آخری پیغام۔ قرآن پاک اور اسوہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ ہاں ہمارے پاس کلام پاک اللہ تعالےٰ کا کلام اور اسوہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دو ایسی چیزیں موجود ہیں۔ جو آج امریکہ کے پاس نہیں۔ یہ روحانی غذا ہے جو ہم اسکو دے سکتے ہیں۔ یہ ہمارے پاس موجود ہے۔ اور نہایت رنجدہ بات ہے کہ ہمیں اس کی خبر تک نہیں۔ ہمارے گھروں کے طاق اس سے سجے ہیں۔ ہمارے مکتبوں میں ضرور اسکے درس ہوتے ہیں۔ مگر اس روحانی غذا کو نہ خود استعمال کرتے ہیں۔ اور نہ دوسروں کو اسے استعمال کرنے دیتے ہیں۔ اگر ہم خود اس کو استعمال کرتے ہوتے تو آج ہم یہاں کبھی لٹھم لٹھا ہونے کی بجائے یورپ کے ممالک اور امریکہ میں پہونچے ہوتے۔ اور ان کو اپنے اعمال میں اس روحانی غذا کے کارنامے دکھاتے۔ اور آج اس مردوں کی دنیا کو از سر نو زندوں کی دنیا بنا دیتے۔

ہم امریکہ کو اسکے فیاضانہ سلوک کے بدلے میں اس سے بڑھ کر کوئی تحفہ نہیں دے سکتے۔ کاش ہم مان جائیں کہ یہ تحفہ ایسا ہے جس کی مثال دنیا میں کہیں نہیں۔ کوئی عظیم سے عظیم مادی تحفہ اس کے پاسنگ بھی نہیں ؞

نظر آنے والے اعمال

پچھلے چند دنوں سے متواتر ان کالموں میں "قارئین کے سامنے" حقوق العباد کی اہمیت واضح کی جاتی رہی ہے۔ اور بتایا جاتا رہا ہے۔ کہ بے شک شریعت کے ایسے احکام جن کا تعلق اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہے۔ اور جنہیں عام فہم طریق پر "حقوق اللہ" کہا جاتا ہے۔ ان کا ادا کرنا نہایت ضروری اور لازمی امر ہے۔ اور اس کے بغیر ہم اپنی پیدائش کے مقصد اور شریعت کی اغراض کو پورا نہیں کر سکتے۔ لیکن ایسے احکام جو بنی نوع انسان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور جنہیں دنیا کی ظاہری نگاہ بھی دیکھتی اور محسوس کرتی ہے۔ ان کا ادا کرنا اس سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ حقوق اللہ کی ادائیگی کا اصل مقصد اور اس کا اصل لطف بھی عیال اللہ یعنی عباد کے حقوق ہی کی ادائیگی میں مضمر ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے گذشتہ تازہ خطبات پڑھنے سے یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضور متواتر اس امر پر زور دے رہے ہیں۔ اور ہمیں توجہ دلا رہے ہیں۔ کہ ہم دوسرے انسانوں کے ساتھ نیکی۔ ایثار۔ حسن سلوک۔ ہمدردی۔ رواداری محبت اور شفقت سے پیش آئیں۔ اور اپنے نفسوں کے اندر پاک اور نیک تبدیلی پیدا کر کے ملک و قوم اور تمام بنی نوع انسان کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید وجود بنیں۔ اور بالخصوص باطنی اصلاح کی غرض سے بھی ایسے ظاہری اعمال پر جو عموماً بنی نوع انسان سے متعلق ہیں۔ اور جن کے اثرات سے دوسرا انسان براہ راست متاثر ہوتا ہے۔ زیادہ زور دیں۔ خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ جون میں خاص طور پر حضور نے فرمایا ہے۔ کہ "تم اپنے اندر تغیر پیدا کرو۔ اور دوسروں کو نظر آنے والے اعمال درست کرو۔ تمہارے باطنی اعمال آپ ہی آپ درست ہو جائیں"۔

نظر آنے والے اعمال ہیں ہی وہی جو دوسرے انسانوں سے متعلق ہیں۔ یا جنہیں ہم حقوق العباد کہتے ہیں۔ ان اعمال سے نہ صرف یہ کہ ہماری اپنی باطنی اصلاح ہوگی۔ بلکہ اسلامی شریعت کے احیاء اور اسلامی تعلیمات کی برتری ثابت کرنے کے لئے بھی ان کا اختیار کرنا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ یہی وہ چیز ہے۔ جسے دوسرے لوگ مشاہدہ کرتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا قول ہے۔ کہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ اسی طرح ان ظاہری اعمال سے ایک غیر مسلم دوسرے مسلمان کو دیکھ کر اسلام کی تعلیم اور اس کے نتائج کا اندازہ لگاتا ہے۔ جب ایک مسلمان کسی دوسرے انسان کے ساتھ نیکی اور ہمدردی کے ساتھ پیش آئیگا۔ جو انسانی حقوق اس کے ذمہ ہیں۔ اپنی خوش اسلوبی سے ادا کرے گا۔ اور ہمیشہ دوسرے شخص کو خیر خواہی کا احساس بلکہ یقین دلائے گا۔ اور خدمت خلق کا مظاہرہ کرے گا۔ اور یہ سب کچھ اسلام کی تعلیم کے نتیجہ میں ہوگا۔ تو دوسرا شخص اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اور جب اس کو یہ احساس ہوگا

(باقی صفحہ ۸ پر)

قرآن مجید کے حقائق و معارف

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے درس القرآن کے مختصر نوٹ

(منقول از ماہنامہ الفرقان بابت ماہ مئی و جون ۱۹۵۳ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک ربوہ میں ۲۸ فروری ۱۹۵۳ء سے درس القرآن المجید کا آغاز فرمایا ہے۔ ماہنامہ الفرقان میں جو اس درس کے ضروری نوٹ مختصر طور پر اپنے الفاظ میں شائع کر رہا ہے۔ ان نوٹوں کی دوسری قسط شکریہ کے ساتھ درج ذیل کی جاتی ہے۔

سورہ مریم ع ۲

واذکر فی الکتاب مریم

تو الکتاب میں مریم کا ذکر کر۔ یا الکتاب میں مریم کے مذکورہ واقعات کو ذہن میں لا۔ اس جگہ الکتاب سے مراد قرآن کریم بھی ہو سکتا ہے۔ معنے یہ ہوں گے۔ کہ قرآن مجید کے ذریعہ سے مریم کا حال بیان کر۔ الکتاب سے بائیبل بھی مراد ہو سکتی ہے۔ اندریں صورت بائیبل کی صحیح تاریخ اور غیر محرف صحیفے مراد ہوں گے۔

ربط آیات

اللہ تعالےٰ نے پہلے حضرت زکریا اور یحییٰ علیہما السلام کا واقعہ بیان فرمایا ہے۔ کیونکہ حضرت یحییٰ کا وجود حضرت مسیحؑ کے لئے ضروری بلکہ ارہاص تھا۔ اب حضرت مریم کا واقعہ بیان فرماتا ہے۔ کیونکہ یہ بھی حضرت مسیحؑ کے بیان کے لئے بنیادی ہے۔ حضرت مسیحؑ کی بے باپ ولادت اس بات کی علامت تھی۔ کہ اب نبوت بنی اسرائیل کی بجائے بنی اسمٰعیل میں منتقل ہو رہی ہے۔

نام کی وجہ تسمیہ

قرآن مجید نے ام عیسیٰ کا نام مریم قرار دیا ہے۔ بائیبل میں مریم نام کا ذکر سب سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہن کے طور پر آیا ہے۔ لفظ مریم کے مختلف معنے کئے گئے ہیں۔ (۱) تلخ سمندر (۲) ستارہ (۳) دل کی ملکہ (۴) ماسٹر کی مہر یا (۵) اتھاہ سمندر (۶) دھند وغیرہ مختلف معنے بیان کئے گئے ہیں۔ عبرانی لفظ کی وضع کے لحاظ سے مریم کے معنے باغیہ یعنی خودسر یا موٹی کے ہوتے ہیں۔ عام طور پر موٹے بچے مشکل سے پیدا ہوتے ہیں۔ شاید اس لئے ایسے بچوں کا نام مریم رکھا جاتا ہو۔ یہودیوں کے ہاں موٹاپا خوبصورتی کا معیار تھا۔ اس لئے خوبصورت بچوں کو مریم کہتے تھے۔

حضرت مریم کے ابتدائی حالات زندگی

اناجیل میں حضرت مریم کے خاندان کے ذکر کے بارے میں خاموشی اختیار کی گئی ہے۔ انجیل متی ۱/۱۸ میں حضرت مریم کے روح القدس سے حاملہ ہونے کے ذکر سے آغاز کیا گیا ہے۔ لوقا نے حضرت مسیحؑ کی معجزانہ پیدائش کا ذکر کیا ہے۔ اس انجیل سے حضرت مریمؑ کا حضرت زکریاؑ کی بیوی کا رشتہ دار ہونا ثابت ہوتا ہے۔ مگر حضرت مریمؑ کے خاندان کے حالات وہاں بھی غائب ہیں۔ مرقس اور یوحنا بالکل خاموش ہیں۔ حضرت مریمؑ کی ولادت مسیح سے پہلے کی زندگی کا تذکرہ اناجیل میں نہیں ہے۔

قرآن مجید نے حضرت مریمؑ کے خاندان کا ذکر کیا۔ حضرت مریم کی ولادت کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ پھر ان نیک جذبات کا بھی ذکر کیا ہے۔ جن کے ماتحت حضرت مریمؑ کی والدہ نے ان کی پیدائش سے قبل نذر مانی تھی۔ سورہ آل عمران، رکوع ۴ میں ان امور کا تفصیلی ذکر موجود ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان لوگوں میں دینی خرابی کا احساس عام تھا۔ لیکن اس کی اصلاح کے معین وقت کا کسی کو پتہ نہ تھا۔ حضرت مریم کی والدہ ماجدہ نے اسی نیک جذبہ کے ماتحت رب انی نذرت لک ما فی بطنی محررًا کی نذر مانی تھی۔ لیکن مولود کے لڑکی ہونے پر اپنی اس امید کے پورا نہ ہونے کا افسوس ہوا۔ لیس الذکر کالانثی اللہ تعالےٰ نے ایسے سامان فرمائے۔ کہ حضرت مریم کی والدہ کی دعا بھی قبول ہو گئی۔ اور مسیح کی ولادت کا وقت بھی نہ ٹلا۔ ان کے قول انی اعیذھا بک وذریتھا من الشیطٰن الرجیم سے پتہ لگتا ہے۔ کہ حضرت مریم کو صرف دینی تربیت کے لئے پادریوں کے سپرد کیا گیا تھا۔ تن نہ بنایا گیا تھا۔ وہ چاہتی تھیں۔ کہ حضرت مریم کی شادی ہو۔ اور ان کے بچے پیدا ہوں۔ جو ان کی اصلاح خلائق والی آرزو کو پورا کریں۔

بہرحال قرآن مجید نے تفصیل سے حضرت مریم کے گھرانے کا ذکر کیا ہے۔ ان کے ابتدائی حالات بھی بتائے ہیں۔ جو حضرت مسیحؑ کے واقعہ سے مربوط ہیں۔

حضرت مریم کے بعد کے حالات زندگی کے متعلق اناجیل اور قرآن کریم کے بیان کا موازنہ

اناجیل سے حضرت مریم کے بعد کے حالات یوں معلوم ہوتے ہیں۔ کہ فرشتے کی خبر کے بعد یوسف نجار حضرت مریم کو گھر لے آیا۔ حضرت مسیحؑ کی پیدائش تک پاس نہ گیا۔ اس جگہ شادی کا ذکر نہیں ہے۔ (متی ۱/۲۵) نیز ثابت ہے کہ یسوع ماں باپ سے نفور تھا۔ مریمؑ حضرت مسیحؑ کے دعویٰ پر ایمان نہ لائی تھیں۔ یسوع کے بھائی بھی مومن نہ تھے متی ۱۲/۴۶-۵۰ و مرقس ۳/۳۱-۳۵ و لوقا ۸/۲۰-۲۱)

قرآن مجید حضرت مسیحؑ کے منہ سے کہلواتا ہے۔ وبرًا بوالدتی۔ (مریم) کہ میں تو ماں کا فرمانبردار ہوں۔ ان سے محبت کرنے والا ہوں۔ ان سے پیار کرنے والا ہوں۔ کتنی عجیب بات ہے۔ کہ حضرت مریم اتنا بڑا نشان دیکھیں۔ کہ کنواری سے یہ مقدس بیٹا پیدا ہو۔ لیکن وہ اس کے دعویٰ پر ایمان نہ لائیں۔ یہ بات عقل کے خلاف ہے۔ اللہ تعالےٰ نے مریم کو نہایت نیک طینت قرار دیا ہے۔ فرمایا۔ انبتھا نباتًا حسنًا (آل عمران) کہ اللہ تعالےٰ نے ان کی نہایت عمدہ تربیت فرمائی۔ پھر فرمایا۔ کہ ہم نے اسے پاک و مطہر بنایا تھا۔ ان اللہ اصطفٰک وطھرک واصطفٰک علیٰ نساء العالمین۔ کہ حضرت مریم ایک برگزیدہ عورت تھی۔ یامریم اقنتی لربک واسجدی وارکعی مع الراکعین سے صاف ظاہر ہے۔ کہ حضرت مریم مومنہ تھیں۔ قرآن مجید امہٗ صدیقۃ میں صدیقہ قرار دیتا ہے۔

غور کیا جائے۔ کہ قرآن مجید اور انجیل نے حضرت مریمؑ کا مرتبہ اور مقام کتنا مختلف بیان فرمایا ہے۔ انجیل نے تو حضرت مریمؑ کو کافرہ قرار دے دیا۔ گویا حضرت مریمؑ کی صحیح تاریخ دنیا سے غائب ہو گئی۔ اسی لئے قرآن مجید نے جب دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دیا۔ تو فرمایا۔ ذالک من انباء الغیب نوحیہ الیک کہ یہ وہ حقائق ہیں۔ جو انجیل نے مخفی کر دیئے ہیں۔

اذ انتبذت من اھلھا

یاد کرو جب مریمؑ اپنے رشتہ داروں سے علیحدہ مکان شرقی میں ایک طرف ہو گئی۔

یہود کی بڑی عبادت گاہ یروشلم میں تھی۔ حضرت مریمؑ کو دینی تربیت کے لئے حضرت زکریاؑ کے پاس یروشلم میں چھوڑا گیا تھا۔ جب حضرت مریمؑ جوان ہوئیں۔ تو ناصرہ بستی میں گئیں۔ من اھلھا سے حضرت مریم کے ناصرہ والے اہل ہی مراد ہیں۔

مکانًا شرقیًا

بائیبل سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت مریم کے ساتھ یہ واقعہ یا کشف ناصرہ میں وقوع پذیر ہوا تھا۔ (لوقا باب اول) ناصرہ یروشلم سے جانب شمال واقع ہے۔ گو بائیبل کی تاریخ معتبر نہیں۔ مگر اس کو رد کرنے کے لئے کسی نقلی یا عقلی دلیل کا ہونا ضروری ہے۔ ہمارے مفسرین نے بالعموم لکھا ہے۔ کہ حضرت مریم کسمہ مشرق بنر کی طرف گئی تھیں۔ عربی زبان کے رو سے مکان شرقی کے تین معنے ہو سکتے ہیں۔ (۱) کل مکان فی جہۃ المشرق۔ (۲) المنسوب الی الشرق۔ (۳) کل ما اتجہ الی الشرق یعنی جانب شرق والا مکان بھی مکان شرقی ہے۔ شرق کی طرف منسوب ہونے والا مکان بھی مکان شرقی ہے اور جس مکان کا رخ یا منہ مشرق کی طرف ہو۔ وہ بھی مکانًا شرقیًا کہلائیگا۔ اس آیت میں مکانًا شرقیا سے مراد وہ مکان ہے۔ جس کا رخ یا منہ مشرق کی طرف تھا۔

یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہود کے نزدیک مشرق کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ بابلی بھی مشرق کو متبرک سمجھتے تھے۔ مشرق کو روشنی کا دروازہ مانتے تھے۔ اور مغرب کو مردوں کی دنیا خیال کرتے تھے۔ یہودی خیالات بابلیوں سے بھی متاثر تھے۔ تورات میں جنت آدم کو "عدن میں پورب کی طرف ایک باغ" قرار دیا ہے۔ (پیدائش ۲/۸) پھر لکھا ہے۔ "روح مجھ کو اٹھا کے خدا کے گھر کے پوربی دروازے پر جس کا رخ پورب کی طرف ہے لے گئی"۔ (حزقیل ۱۱/۱) بائیبل میں یعقوب کے گھرانے سے ایک ستارے کے نکلنے کی پیشگوئی تھی۔ (گنتی ۲۴/۱۷) یہودی روایات کے مطابق یہ ستارہ مشرق کی طرف سے نکلنے والا تھا۔ اسی لئے مجوسی یہ کہتے ہوئے آئے۔ کہ ہم نے یہودیوں کے بادشاہ کا پورب میں ستارہ دیکھا ہے۔ (متی ۲/۲)

پس یہود و نصاریٰ کے نزدیک مشرق کا خاص لحاظ کیا جاتا تھا۔ وہ عبادت گاہوں کے دروازے مشرق کی طرف بناتے تھے۔ بلکہ ان کے بعض فرقے عبادت کرتے وقت مشرق کی طرف منہ کیا کرتے تھے۔ حضرت مریمؑ نے مکان شرقی کو عبادت کے لئے انتخاب کیا تھا۔ یا یہ عبادت گاہ تھی۔ جس کا رخ مشرق کی طرف تھا۔

فاتخذت من دونھم حجابًا

حضرت مریمؑ نے عبادت کے لئے پردہ بنا لیا۔ یہود کے ہاں خیمہ گاہ میں عبادت کی جاتی تھی۔ عبادت کرتے وقت انسان میں طبعًا حجاب ہوتا ہے۔ حضرت مریمؑ نے عبادت گاہ میں جا کر پردہ کھینچ لیا۔ تاکہ تنہائی میں عبادت کر سکیں۔

(باقی)

اسلام کا بلند ترین نصب العین

۲

مکمل اور مبارک مذہب

بہرحال اسلام نہ صرف کام کے لحاظ سے۔ بلکہ اپنے نام کے لحاظ سے بھی ایک مبارک اور مکمل مذہب ہے۔ اور وہ خدا جس نے اسلام نازل فرمایا اس کے اسماءِ حسنیٰ میں سے ایک نام السلام بھی ہے اور یوں بھی اللہ تعالےٰ نے بتادیا کہ اسلام اپنے پیروؤں کو فرمانبرداری اور اطاعت کی راہ سے امن اور سلامتی کے سرچشمہ تک پہنچانا چاہتا ہے۔ کیونکہ اس کا مبدء "السلام" ہے۔ پھر اسلام کا منتہی اور منزل مقصود دار السلام ہے۔ یعنی امن اور سلامتی کا گھر۔ جیساکہ وہ فرماتا ہے۔ واللہ یدعو الی دار السلام کہ اے لوگو خدا تمہیں دار السلام کی طرف بلا رہا ہے۔ جہاں تحیتھم فیھا سلام کے مطابق ہر وقت سلامتی ہی سلامتی تمہارے آگے پیچھے ہوگی۔ کیونکہ اب یہی ایک راہ ہے جو اس کی محبت کی آغوش تک تمہیں پہنچانے والی ہے۔ باقی تمام دروازے بند ہو گئے۔ اور خدا تعالےٰ کے قرب کے تمام راستے مسدود کر دیئے گئے۔ صرف ایک دروازہ اور صرف ایک راستہ کھلا ہے۔ وہ کیا؟ صرف اسلام اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع چنانچہ فرمایا۔ ان الدین عند اللہ الاسلام۔ اور باقی ادیانِ عالم کے متعلق فرمایا۔ ومن یبتغ غیر الاسلام دیناً فلن یقبل منہ وھو فی الآخرۃ من الخاسرین۔ کہ وہ شخص جو اسلام کے سوا۔ کسی اور مذہب کا متبع ہو یاد رکھے۔ کہ خدا اس کے مذہب کو قبولیت کی نگاہ سے دیکھنے کے لئے تیار نہیں۔ کیونکہ اس نے خود سابقہ ادیان کو منسوخ کرکے ایک کامل و مکمل مذہب نازل کر دیا اب جو شخص اعلیٰ کو ترک کرکے ادنیٰ چیز پر گرتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی اس بیش قیمت خلعت کی جس پر رضیت لکم الاسلام دینا لکھا ہوا ہے سخت بے قدری کرتا ہے اور ہرگز اس قابل نہیں کہ آخرت میں خدا اسے نیک جزا دے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے ایک اور دوسرے موقعہ پر فرمایا کہ۔ قل للذین اوتوا الکتاب والامیین ء اسلمتم فان اسلموا فقد اھتدوا کہ اہل کتاب

یعنی یہود اور نصاریٰ اور امیین یعنی اہل عرب سے کہدو۔ کہ کیا تم اسلام قبول کرتے ہو۔ اگر وہ اس کے بعد اسلام قبول کرلیں۔ تو سمجھ لو کہ وہ کامیاب ہو گئے اور قعرِ ضلالت سے نکل کر جادۂ صداقت پر قائم ہو گئے۔ پھر اسلام کا خدا وہ خدا ہے جو لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد۔ لیس کمثلہ شیء۔ لہ الاسماء الحسنیٰ۔ الحی القیوم۔ لا تدرکہ الابصار۔ وھو یدرک الابصار کا مصداق اور تمام صفاتِ حسنہ سے متصف ہے۔ اسلام کا نبی وہ نبی ہے جو محمدؐ ہے صلی اللہ علیہ وسلم ہے خاتم النبیین ہے۔ جو بشیر نذیر داعی الی اللہ سراج منیر اور رحمت للعالمین ہے۔ اور اس بلند مرتبہ کا نبی ہے کہ خدا تعالیٰ قیامت تک آنے والے بندوں کو کہتا ہے۔ کہ اگر تم میری محبت کے طلبگار ہو تو۔ میرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی چوکھٹ پر اپنا سر جھکاتے ہوئے آؤ۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ پھر اسلام کی شریعت وہ کامل شریعت ہے۔ جو امام ھدیٰ۔ نور۔ رحمت۔ تذکرہ موعظہ اور فرقان ہے اور جس میں تمام صحفِ سابقہ الہامیہ کی بہترین تعلیموں کو جمع کر دیا گیا۔ جیسا کہ فرمایا فیھا کتب قیمۃ۔ اسی طرح اسلامی امت خدا تعالیٰ کے حضور خیر امت ہے اور اس میں شامل ہونے والوں کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ۔ تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر کہ لوگوں کو نیک کاموں کی تلقین کرتے رہو اور برے کاموں سے روکو۔ غرض اسلامی تعلیم کے مطابق ہر مومن۔ دنیا کا مصلح اور ہادی ہے۔ اور اس کا فرض ہے کہ وہ عالم کے بگاڑ کو مشاہدہ کرکے خاموش نہ بیٹھا رہا کرے۔ بلکہ اسے ہر امکانی جدوجہد سے دور کرنے کی کوشش کرے۔ پھر اسلام صرف اس بات کا نام نہیں۔ کہ کوئی شخص منہ سے کہدے کہ میں مسلمان ہو گیا۔ بلکہ ادخلوا فی السلم کافۃ کے مطابق ایک شخص مسلمان تب کہلا سکتا ہے جب اس کے جسم کا کوئی حصہ اور اس کے دل اور دماغ کا کوئی گوشہ قبولیت اسلام سے باہر نہ ہو

اس کا دل اس کا دماغ اس کے کان اس کی آنکھیں اس کی ناک اس کی زبان اس کے ہاتھ اور اس کے پاؤں غرض اس کے سب اعضاء اور جوارح اسلامی احکام کا جوا اٹھائے ہوئے ہوں۔ اور وہ اپنے اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے ادا کر رہے ہوں۔ اور ان تمام منہیات سے بچے ہوئے ہوں۔ جن سے اسلام نے قرآن کریم میں روکا۔ چنانچہ فرمایا۔ بلیٰ من اسلم وجھہ للہ وھو محسن کہ وہی شخص مسلم کہلا سکتا ہے جو کامل طور پر اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار اور مطیع ہو۔ اور اپنے تمام جوارح اور اپنی تمام حرکات و سکنات کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے۔ اسی لئے ایک سچے مسلمان کی شناخت اسلام نے یہ بتائی۔ کہ وہ ہمیشہ یہ کہتا ہے انی وجھت وجھی للذی فطر السمٰوٰت والارض حنیفاً وما انا من المشرکین یعنی میرا قبلہ توجہ صرف وہ اللہ ہے جس نے زمین و آسمان پیدا کئے۔ کبھی وہ ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العٰلمین کا نعرہ لگاتا اور کہتا ہے۔ بذالک امرت وانا اول المسلمین۔ غرض ایک سچے مسلمان کا دل اور اس کا دماغ اور اس کے تمام جوارح کامل طور پر اسلام میں داخل ہوتے ہیں اور وہ خدا اور اس کے رسول کا کامل فرمانبردار کامل مطیع اور کامل اطاعت گذار ہوتا ہے۔ اور اس کے وجود سے کسی کو بلا وجہ دکھ پہنچنا محالات میں سے ہوتا ہے اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب دریافت کیا گیا۔ کہ مسلمان کسے کہتے ہیں تو آپ نے فرمایا۔ المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ۔ کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے تمام مسلمان محفوظ رہیں۔ اور انہیں کسی قسم کا دکھ یا تکلیف نہ پہنچے۔ غرض اسلام ایک نہایت ہی بابرکت مذہب ہے۔ اور جو شخص بھی اسلام کا سچا پیرو ہوتا ہے۔ اس کے اندر تمرد اور سرکشی کا نام و نشان تک نہیں رہتا۔ بلکہ اس کے کان ہر وقت الٰہی آواز کی طرف لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور وہ جب بھی دیکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ اسے بلا رہا ہے تو وہ اسلمت لرب العٰلمین کہہ کر دوڑتا ہوا خدا تعالیٰ کی طرف چلا جاتا اور ابراہیمی نمونہ بن کر خواہشاتِ نفسانی کو ذبح کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ مگر چونکہ اسلام میں اس قسم کا تغیر سوائے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے واقع نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہر مسلمان

کو روزانہ پانچ نمازوں میں۔ کم از کم ۳۲ دفعہ یہ دعاء مانگنی سکھائی گئی ہے۔ کہ۔ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم۔ یعنی اے مولا ہم کو منزل تک پہنچا اور ان راہوں پر چلنے کی توفیق عطا کر جس کے نتیجہ میں ہم نعماء الٰہیہ کے مستحق بن جائیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے نہ صرف مسلمانوں کو یہ دعاء سکھلائی۔ بلکہ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان کہہ کر اطمینان بھی دلایا کہ اے مسلمانوں جب تم مجھ سے یہ دعا مانگتے چلے جاؤ گے۔ تو میں تمہیں وہی انعامات دوں گا۔ جو تم سے قبل میں انبیاء و صدیقین و شہداء و صالحین کو دے چکا ہوں۔ اسی طرح مسلمانوں کو یہ دعا مانگنے کی بھی ہدایت کی کہ۔ انت ولی فی الدنیا والآخرۃ توفنی مسلماً والحقنی بالصالحین اور مسلمانوں کو نصیحت کی کہ دیکھنا تمہارا صرف یہی فرض نہیں کہ تم خود اسلامی ہدایات کا نمونہ بنو۔ بلکہ دوسروں کو بھی اسلام میں داخل کرو اور اپنی اولاد کو مرتے وقت یہ نصیحت کرکے جاؤ کہ۔ لا تموتن الا وانتم مسلمون

اسلام کی حقیقت

غرض اسلام کی حقیقت نہایت ہی اعلےٰ ہے۔ اور اسی حقیقت کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام نے اپنی تصنیف "آئینہ کمالات اسلام" میں بایں الفاظ بیان فرمایا ہے کہ:-

اسلام کی حقیقت تب کسی میں متحقق ہو سکتی ہے۔ کہ جب اس کا وجود مع اپنے تمام باطنی و ظاہری قویٰ کے محض خدا تعالیٰ کے لئے اور اس کی راہ میں وقف ہو جائے۔ اور جو امانتیں اس کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملی ہیں۔ پھر اسی معطی حقیقی کو واپس دی جائیں اور نہ صرف اعتقادی طور پر بلکہ عمل کے آئینہ میں بھی اسلام اور اس کی حقیقت کاملہ کی ساری شکل دکھلائی جائے۔ یعنی شخص مدعی اسلام یہ بات ثابت کر دے۔ کہ اس کے ہاتھ اور پیر اور دل اور دماغ اور اس کی عقل اور اس کا فہم اور اس کا غضب اور اس کا رحم اور اس کا حلم اور اس کا علم اور اس کی تمام روحانی اور جسمانی قوتیں اور اس کی عزت اور اس کا مال اور اس کا آرام اور سرور اور جو کچھ اس کا سر کے بالوں سے پیروں کے ناخنوں تک باعتبار ظاہر و باطن کے ہے۔ یہاں تک کہ اس کی نیات اور اس کے دل کے خطرات اور اس

(باقی صـ پر)

بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے مختلف مقامات پر مدارس قائم کیجئے

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ اور جماعت گھٹیالیاں کے قابل تقلید نمونے

احباب جماعت یہ سنکر خوش ہونگے کہ سیالکوٹ شہر میں ایک احمدیہ گرلز ہائی سکول قائم ہے۔ جس میں طالبات کی تعداد پانچ چھ صد سے زائد ہے۔ اب تک تو وہ مڈل سکول تھا مگر منتظمین نے باوجود حالات کے غیر مساعد ہونے کے نہایت ہمت سے کام لیتے ہوئے اس کو ہائی سکول بنا دیا۔ اور امسال انہوں نے میٹرک میں بھی چند طالبات داخل کیں۔ اگر وہ صرف اپنی سکول کی تعلیم یافتہ لڑکیوں پر اکتفا کرتے تو نتیجہ یقیناً بہت اعلےٰ درجہ کا ہوتا۔ مگر انہوں نے بجوش و شوق سے بعض بیرونی طالبات کو بھی داخل کر کے امتحان میں شامل کر دیا۔ جس کی وجہ سے ان کا نتیجہ ایسا اچھا نہ رہا جیسا کہ ان کی اپنی طالبات کی وجہ سے ہوتا تھا تاہم از بس غنیمت ہے کہ کچھ طالبات پاس ہوگئیں۔ اور یہ آئندہ کے لئے نہایت خوشکن توقعات کا پیش خیمہ ہے خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ نظارت ہذا منتظمین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو بڑھ چڑھ کر کوشش کرنے کی توفیق دے۔ مگر جماعت سیالکوٹ کے مردوں کے لئے امر یہ سوچنے کا مقام ہے کہ اگر احمدی خواتین ایک ہائی سکول کو بے سروسامانی کے باوجود چلا سکتی ہیں۔ تو مرد ایک لڑکوں کا ہائی سکول کیوں نہیں چلا سکتے۔ تعداد طلباء کافی ہے۔ اور آئندہ پود کی تعلیم و تربیت کا اگر اس وقت وہاں کی جماعت نے انتظام نہ کیا۔ تو وہ کس وقت کی منتظر ہیں

ایسا ہی تمام دیہات کی رہنے والی احمدی جماعتوں کی توجہ اس طرف مبذول کراتا ہوں۔ کہ جماعت گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ایک لمبے عرصہ سے مڈل سکول چلا رہی ہے۔ مگر تین سال کا عرصہ گزرتا ہے کہ انہوں نے اللہ تعالےٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اسکو ہائی بنا دیا۔ پہلے سال کا نتیجہ تو خوشکن نہ تھا جس کی بڑی وجہ بنیادی کمزوری تھی۔ مگر امسال اللہ تعالےٰ کے فضل سے ٢٥ طلباء میں سے ٢٢ طالب علم کامیاب ہوگئے ہیں۔ اور اس کامیابی کا اصل سہرا تو ہیڈ ماسٹر سید مسیح اللہ صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی کی سعی بلیغ پر ہے جنہوں نے باوجود اندرونی اور بیرونی مشکلات کے اور سٹاف کے کمزور ہونے کے دن رات ایک کر کے سکول کو اپنے قدموں پر کھڑا کر دیا۔ اللہ تعالےٰ ہی ان کی کوشش کا نتیجہ ان کو عطا کر سکتا ہے۔ نظارت تو صرف شکریہ اور دعا کر سکتی ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو اور زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ تاکہ سکول اعلےٰ درجہ کا ہر لحاظ سے ہو جائے

اس میں بھی دیہاتی اور شہری جماعتوں کے لئے ایک سبق ہے۔ ایک گھٹیالیاں کا قصبہ اپنی نئی پود کے لئے یہ کر سکتا ہے۔ تو اور قصبے اور شہر ایسا کیوں نہیں کر سکتے۔ تمام احباب اس امر کو یاد رکھیں کہ جب تمام والدین اپنے بچوں کو مرکز میں نہیں بھجوا سکتے تو ان کے لئے وہ کونسے موانع ہیں۔ جو ان کو اپنی جگہ پر ایسے سکول قائم کرنے سے روکتے ہیں۔ اس وقت احباب کا فرض ہے کہ اپنی اولاد لڑکوں اور لڑکیوں ہر دو کو اعلےٰ درجہ کی تعلیم و تربیت سے مزین کریں۔ کیونکہ اب جماعت کی ترقی کا بہت انحصار اس پر آرہا ہے

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

درخواستہائے دعا

(١) خاکسار کی اہلیہ کا اپریشن سوموار کے روز ہوگا احباب اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ قریشی نور احمد ریڈیو انجینئر کراچی (٢) سعید احمد صاحب خالد کراچی جو آجکل بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور ٹی بی وارڈ میں زیر علاج ہیں احباب سے اپنی صحت کاملہ کے درخواست دعا کرتے ہیں۔ خاکسار محمد طفیل کراچی (٣) مکرم شیخ شریف احمد صاحب اگزیکٹو انجینئر بعارضہ میعادی بخار بیمار ہو کر لیڈی ریڈنگ ہسپتال داخل ہوگئے ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ شیخ مظفر الدین امیر جماعت احمدیہ پشاور (٤) عطا الٰہی صاحب کچھ مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں خاکسار مظفر احمد ربوہ

مختلف مقامات پر سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت جلسے

احمد نگر ضلع جھنگ

جماعت احمدیہ احمد نگر کی طرف سے سیرۃ النبی کا جلسہ مبارک منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض جناب الحاج اللہ بخش صاحب ہیڈ ماسٹر نے سرانجام دیئے۔ مقامی جماعت احمدیہ کے افراد کے علاوہ بہت سے دوسرے مسلمان بھائیوں نے بھی اس مبارک جلسہ میں شمولیت فرمائی۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مولانا ابو العطاء صاحب نے اس جلسہ کے انعقاد کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ اور یہ مبارک جلسہ صرف اور صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح اور آپ کی سیرت مبارکہ اور آپ کے اخلاق فاضلہ کے بیان کے لئے منعقد کیا گیا ہے۔ اس لئے یہ جلسہ سب مسلمانوں کا مشترکہ جلسہ ہے کسی مخصوص فرقہ یا اس کے مخصوص عقائد سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ پروگرام کے مطابق تقاریر کے سلسلہ کا آغاز ہوا۔ سلیم احمد صاحب ناصر نے اس موضوع پر تقریر فرمائی۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا غلاموں سے حسن سلوک بعدہ جناب ماسٹر غلام محمد صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہمسایوں سے سلوک کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہمسایوں سے حسن سلوک سے متعلق کامل نمونہ اور کامل تعلیم پر روشنی ڈالی۔ بعدہ قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی نے اپنی تقریر میں وضاحت سے بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ قرآن کریم ہے۔ مکرم مولوی ظہور حسین صاحب نے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اس پہلو پر روشنی ڈالی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک مربی ہونے کی حیثیت میں ممتاز تھے۔ آپ نے بتایا کہ عرب کے وحشیوں کو با اخلاق سے باخدا بنا دینا یہ امر آپ کے کامل مربی ہونے پر کامل طور پر دال ہے۔ پھر مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سب انسانوں کے لئے کامل اسوہ ہیں۔ آپ نے بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالےٰ کی صفات و برکات کو اس طور سے اپنے اندر جذب کیا۔ کہ دائرہ انسانیت میں رہ کر اس سے بڑھ کر خدا تعالےٰ کے رنگ میں رنگین ہونا ممکن نہیں۔ بعدہ جناب حافظ شفیق احمد صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود اور آپ کی مدح میں ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد مکرم مولوی ابو العطاء صاحب فاضل نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم زندہ رسول ہیں کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ مسیح علیہ السلام کا قول ہے کہ "درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ صحابہ کرامؓ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض اور برکات سے اس قدر حصہ حاصل کیا کہ وہ انسان سے با اخلاق اور با اخلاق سے با خدا انسان بن گئے۔ اور دنیا کے لئے خدا نما ہو گئے۔ اہل عرب آپ کی قوت قدسیہ سے مردہ سے زندہ ہو گئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ اور آپ کے فیوض و افادات صرف ١٤ سو سال قبل کے لوگوں کے لئے ہی نہیں تھے۔ بلکہ وہ آج بھی بلکہ تاقیامت جاری و ساری ہیں جس طرح صحابہ کرامؓ آپ کے شیریں پھل تھے۔ اسی طرح آج ہم بھی آپ کے پھل بن سکتے ہیں۔ بشرطیکہ صحابہ کی طرح آپ کی پوری پیروی کریں۔ ہمیں آپ کے نقش قدم پر چلنا چاہیئے۔ تاکہ لوگ جب پھل کو شیریں پائیں تو اصل درخت کی تعریف کریں جس کے ہم پھل ہیں۔

بعدہ محترم صدر صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں فرمایا کہ میں ان تمام تقاریر سے اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ تمام مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ اپنی زندگیوں کو عملی سانچوں میں ڈھالیں اور عمل سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پوری تقلید کریں۔ آپ نے اس قسم کے جلسوں کے بار بار کئے جانے پر زور دیا۔ دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ خاکسار راجہ صادق محمود جامعہ احمدیہ احمد نگر

ریاست خیرپور

مورخہ ٣٠ جون ٥ بجے شام گوٹھ نتھے خان میں سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن و نظم کے بعد چوہدری بشیر احمد صاحب نے انا اعطینٰک الکوثر کی تفسیر بیان کی۔ محمد صدیق صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ چوہدری غلام محمد صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات بنی نوع پر تقریر فرمائی۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی [illegible] اور تفصیل سیرۃ [illegible] بیان کی۔ (سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ گوٹھ نتھے خان)

عیسائی ممالک میں مساجد بنانے کا پروگرام

کفر کے مراکز میں اللہ اکبر کی اذانیں بلند کرنے کیلئے اس بابرکت تحریک میں باقاعدگی سے حصہ لیں!

جیسا کہ احباب کو علم ہے تحریک جدید کا پروگرام سوئٹزرلینڈ، فرانس، سپین اور جرمنی میں مستقبل قریب میں مساجد تعمیر کرنے کا ہے۔ چونکہ ابھی مسجد امریکہ کا قرض سر پر ہے اس لئے اس پروگرام کی طرف اس وقت تک توجہ نہیں کی جا سکتی۔ جب تک یہ قرض ادا نہ ہو جائے۔ ان مساجد کی تعمیر کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نہایت سہل سکیم چندہ کی جاری فرمائی ہے۔ جس سے بغیر کسی بوجھ کے جماعت کا ہر دوست اس بابرکت تحریک میں حصہ لے سکتا ہے۔ دوستوں کی یاددہانی کے لئے وہ سکیم ذیل میں دوبارہ درج ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس کے مطابق ماہوار چندہ کی رقوم ادا فرماتے رہیں۔ تا بیرونی ممالک میں مساجد کی تعمیر کا کام جلد سے جلد طے پا جائے۔ سکیم حسب ذیل ہے:۔

(۱) ملازمین احباب کو ہر سال جو پہلی سالانہ ترقی ملے۔ وہ مساجد کی تعمیر کے لئے دی جائے اسی طرح جب کوئی دوست پہلی دفعہ ملازم ہو تو پہلی تنخواہ ملنے پر اس کا دسواں حصہ مساجد فنڈ کیلئے دیا جائے

(۲) زمیندار احباب:۔ جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو۔ وہ ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے اور جن کے پاس اس سے زائد زمین ہو وہ دو آنہ فی ایکڑ کے حساب سے مساجد فنڈ میں چندہ دیں

مختلف ممالک میں تحریک جدید کے ذریعہ تعمیر شدہ مساجد

انڈونیشیا	۳۴	بورنیو	۱
ملایا	۲	شام	۱
گولڈ کوسٹ	۱۵	سیرالیون	۲۵
نائیجیریا	۱۹	مشرقی افریقہ	۱۲
ہالینڈ	زیر تعمیر	انگلستان	۱
امریکہ	۳	برما ۱ = فری ٹاؤن	۱
سیلون	۱	اسرائیل ۱ = ماریشس	۱

(۳) مزارع:۔ جن کے پاس دس ایکڑ سے کم مزارعت ہو۔ وہ دو پیسہ فی ایکڑ کے حساب اور اس سے زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے رقم ادا کریں۔

(۴) بڑے تاجران مثلاً منڈیوں کے آڑھتی۔ کمپنیوں والے۔ کارخانوں والے وغیرہ وغیرہ ہر مہینے کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع مساجد فنڈ میں ادا فرمائیں۔

چھوٹے تاجران:۔ ہر ہفتے کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع مساجد فنڈ میں دیں

(۵) مستری:۔ لوہار، مزدور دوست ہر مہینہ کے پہلے دن کی مزدوری کا یا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی مزدوری کا دسواں حصہ مساجد فنڈ میں ادا کریں

(۶) وکلاء، ڈاکٹر، پیشہ ور صاحبان گذشتہ سال کی آمد مقرر کریں۔ اور پھر اس تعیین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو۔ اس کا دسواں حصہ وہ مساجد فنڈ میں ادا کر دیا کریں۔ علاوہ سالانہ آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ دینے کے وہ بجٹ کے سال کے پہلے مہینے میں یعنی ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی مساجد فنڈ میں ادا کریں۔

(۷) کنٹریکٹر صاحبان:۔ ایک سال کے ٹھیکوں میں جو مجموعی منافع ہو۔ اس میں سے ایک فی صدی ادا کریں

(۸) مختلف خوشی کی تقاریب پر مثلاً نکاح پر۔ شادی پر۔ بیٹے کی پیدائش پر مکان کی تعمیر پر۔ یا امتحان پاس ہونے پر کچھ نہ کچھ رقم ضرور دی جائے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

تحریک جدید کے دفتر دوم میں حصہ لینے والے مجاہدین کی مستقل یادگار قائم کرنے کا فیصلہ

تحریک جدید وہ مبارک تحریک ہے جس کی بنیاد خدا تعالیٰ کے خفی الہام کے ماتحت سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھوں پڑی۔ اس کے ذریعہ دنیا کے کونے کونے میں اشاعت اسلام کے لئے مشن قائم ہوئے۔ مساجد تعمیر ہوئیں۔ اللہ اکبر کی آذانیں بلند ہوئیں۔ ہزاروں روحوں کو قبول اسلام کی توفیق ملی۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والوں میں اضافہ ہوا۔ اور یہ سب امور ان مجاہدین کے لئے مستقل ثواب کا ذریعہ ہوئے جن کی قربانی سے یہ نتائج پیدا ہوئے۔ وہ خوش نصیب ہیں۔ کہ مستقل ثواب دینے والی اس تحریک میں ان کو حصہ لینے کا موقعہ ملا۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت اب ان دوستوں کی قربانی کے ریکارڈ کو ایک رسالہ کی اشاعت کی صورت میں محفوظ کرنے کی تجویز ہے جنہوں نے متواتر سالہا سال اشاعت اسلام کے لئے اپنے مالوں کو پیش کیا تا آئندہ نسلوں کے لئے نمونہ ہو اور وہ ان کے لئے ہمیشہ دعاؤں میں لگی رہیں۔

یہ رسائل دفتر اول کے انیسویں سال اور دفتر دوم کے دسویں سال کے اختتام پر شائع کئے جائیں گے اور صرف ان دوستوں کے ناموں کے حامل ہوں گے جن کے ذمہ کسی سال کا بقایا نہ ہوگا۔ دفتر سب دوستوں کا گذشتہ سالوں کا مکمل حساب تیار کر رہا ہے۔ جو تیار ہوتے ہی ارسال خدمت کر دیا جائے گا۔ سردست آخری دو سالوں کا حساب احباب کی خدمت میں ارسال کیا جا رہا ہے۔ تا سب سے پہلے دوست ان کی طرف توجہ فرمائیں۔ امید ہے دوست اپنے ذمہ بقایا ادا کر کے اس تاریخی یادگار میں اپنا نام لکھوانے کے لئے پوری سعی فرمائیں گے۔ اگر کوئی دوست مکمل طور پر اپنا مکمل حساب معلوم کرنا چاہیں۔ تو دفتر ہذا کو تحریر فرمائیں۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

جامعہ نصرت فار ووّمن میں ڈگری کلاسز کا اجرا

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جامعہ نصرت فار ووّمن میں اس سال سے ڈگری کلاسز کھولی جا رہی ہیں۔ فرسٹ اور تھرڈ ایئر کلاسز کا داخلہ یکم ستمبر ۱۹۵۳ء سے شروع ہوگا۔ اور بیس دن تک ہوتا رہے گا۔ پراسپیکٹس اور دیگر تفصیلات دفتر سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

جامعہ نصرت نے دو سالوں میں کافی ترقی کی ہے۔ کالج کے لئے نئی بلڈنگ تعمیر ہو چکی ہے۔ جہاں پردے کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے۔ طالبات کے لئے بورڈنگ کا بھی تسلی بخش انتظام ہے غرضیکہ ہر طرح کی سہولتیں مہیا کی گئی ہیں۔ جامعہ نصرت میں طالبات کی تعلیم کے علاوہ اعلیٰ کریکٹر کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے۔ بچیاں اسلامی ماحول میں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ اور مغرب کی زہر آلود فضا سے دور رہتی ہیں۔ دینیات کا مضمون لازمی ہے جس کی تعلیم ایک فاضل بزرگ دیتے ہیں۔ اس سال تیرہ طالبات نے جامعہ نصرت سے انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے۔

احباب کو چاہیئے۔ کہ وہ میٹرک اور ایف۔ اے پاس شدہ بچیوں کو ضرور جامعہ نصرت میں بھیج کر ثواب دارین حاصل کریں۔ ایسی تعلیم اور کسی گرلز کالج میں نہیں دی جاتی۔ اخراجات بھی دیگر کالجوں کے مقابلہ میں نسبتاً بہت ہی کم ہیں۔ سب سے زیادہ یہ امر باعث فخر ہے۔ کہ جامعہ نصرت میں ہم متین صاحبہ ایم۔ اے حرم ثالث حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص نگرانی میں چلایا جا رہا ہے۔ وہ خود طالبات کو عربی پڑھاتی ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً مفید نصائح سے مستفید کرتی رہتی ہیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تیرھواں سالانہ اجتماع بمقام ربوہ

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ ماہ اکتوبر ۱۹۵۳ء کے آخری پندھواڑے میں ہوگا۔ جس کے لئے جملہ مجالس کو ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ سالانہ اجتماع میں شمولیت کے لئے ہر خادم کو کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ نوجوانوں کی دینی تربیت کے لئے ان دنوں عملی نمونہ پیش کیا جاتا ہے۔

(معتمد)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے۔

میں نے تقسیم کشمیر کی کوئی سکیم منظور نہیں کی مسٹر محمد علی کا اعلان

کراچی ۶ رجولائی۔ وزیر اعظم محمد علی نے لندن کی اس اطلاع کو "جھوٹی اور شرانگیز" قرار دیا ہے کہ انہوں نے اور پنڈت نہرو نے تقسیم کشمیر کی ایک عارضی اسکیم منظور کرلی ہے۔ وزیر اعظم نے اسے بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا۔ کہ لندن میں پنڈت نہرو کے ساتھ کشمیر کے سوال پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ آپ نے پاکستانیوں کو یقین دلایا کہ ان کی حکومت کسی ایسے تصفیہ کو تسلیم نہیں کرے گی۔ جو پاکستان کے لوگوں کے لئے قابل قبول نہ ہو۔ کشمیر کا مسئلہ اس وقت زیر بحث آئیگا۔ جبکہ ۲۵ رجولائی کو کراچی میں پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کی بابت چیت شروع ہوگی۔

اس سے پہلے تقسیم کشمیر کے متعلق جو اطلاع موصول ہوئی تھی۔ وہ حسب ذیل ہے:۔

لندن ۵ رجولائی۔ (راسٹار) دہلی کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ پنڈت نہرو اور مسٹر محمد علی نے عارضی طور پر لندن کی بات چیت کے دوران میں کشمیر کو تقسیم کرنے کا ایک منصوبہ منظور کرلیا ہے۔ جس کی رو سے جموں بھارت کو مل جائے گا۔ آزاد کشمیر پاکستان کو اور وادی کشمیر کا علاقہ آزاد رہے گا۔ دہلی کی اس خبر سے یہاں دلچسپی لی جارہی ہے۔ مگر سرکاری حلقے اس پر بالکل خاموش ہیں۔ جن لوگوں کا برصغیر کے واقعات سے تعلق رہا ہے۔ وہ اس قسم کے سمجھوتہ کی تصدیق نہیں کرتے۔ اور جب تک دہلی اور کراچی سے کوئی اعلان نہیں ہوتا۔ یہاں کا سرکاری رد عمل معلوم ہونا بہت مشکل ہے۔ برطانی حکومت کوئی بھی ایسی معمولی بات تک کہنے کو تیار نہیں ہے۔ جس کو پاکستان و بھارت کے نازک ترین مذاکرات میں "مداخلت" سمجھنے کا ذرا بھی اندیشہ ہو۔ کیونکہ یہ اچھی طرح محسوس کیا جارہا ہے۔ کہ یہ بات چیت دو آزاد ملکوں کے درمیان ہورہی ہے۔ ان مذاکرات کے نتیجہ میں جو بھی متفقہ فیصلہ دونوں فریقوں کے درمیان ہوگا۔ اس سے یہاں خوشی محسوس کی جائے گی۔ کیونکہ اس سے نہ صرف یہ کہ دولت مشترکہ میں باہمی کشیدگی دور ہوگی۔ بلکہ دونوں ملک ایک دوسرے کے خلاف فوجی تیاریوں پر جو روپیہ خرچ کررہے ہیں۔ وہ اب ملکی بہبود اور بڑھانے کے کاموں پر خرچ کیا جاسکیگا۔ دونوں میں کوئی عارضی سمجھوتہ ہوا ہے یا نہیں۔ اس سے قطع نظر یہ ضروری ہے۔ کہ لندن کے مذاکرات نے پاکستان و بھارت کے درمیان رسمی بات چیت کے امکانات کو روشن کردیا ہے۔

صحرائے راجستھان کو روکنے کی کوشش

آگرہ ۶ رجولائی۔ آج سے آگرہ میں حکومت یو۔پی کی طرف سے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے جلسے کے موقع پر ایک نمائش شروع ہورہی ہے جس میں ایک نقشہ نمائش کی خصوصیت ہوگا۔ اس نقشے میں یہ دکھایا جائیگا۔ کہ یو۔پی کی حکومت راجستھان کے صحرا کی توسیع کو روکنے کے لئے کیا کارروائی کررہی ہے۔ یہ صحرا انتہائی تیزی کے ساتھ آگرہ اور متھرا کے اضلاع کی طرف بڑھ رہا ہے۔ نقشے میں دکھایا گیا ہے۔ کہ صحرا کی پیش قدمی کو روکنے کے لئے حکومت یو۔پی ۸۰ میل کے علاقے میں جنگل لگارہی ہے۔

ماؤنٹ ایورسٹ پر چڑھنے کی ایک اور کوشش

میکسیکو سٹی ۶ رجولائی۔ یہاں اعلان کیا گیا ہے کہ گیارہ افراد کی ایک جماعت ماؤنٹ ایورسٹ پر چڑھنے کی کوشش کرے گی۔ یہ اعلان نہیں ہوا۔ کہ یہ جماعت کب روانہ ہوگی۔

اسلام کا بلند ترین نصب العین (بقیہ صفحہ ۲)

کے نفس کے جذبات سب خدا تعالیٰ کے ایسے تابع ہوگئے ہیں۔ کہ جیسے ایک شخص کے اعضاء اس شخص کے تابع ہوتے ہیں۔ غرض یہ ثابت ہوجائے۔ کہ صدق قدم اس درجہ تک پہنچ گیا ہے۔ کہ جو کچھ اس کا ہے۔ وہ اس کا نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا ہوگیا ہے۔ اور تمام اعضاء اور قویٰ الٰہی خدمت میں ایسے لگ گئے ہیں۔ کہ گویا وہ جوارح الحق ہیں۔" (ص ۵۹-۶۰)

غرض کوئی انسان مسلم کے لقب سے حقیقی طور پر ملقب نہیں ہوسکتا۔ جب تک وہ اپنا سارا وجود مع اس کی تمام قوتوں اور خواہشوں اور ارادوں کے حوالہ بخدا نہ کردے۔ اور اپنی انانیت کو کلیۃً ترک نہ کردے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو غافلانہ زندگی سے محفوظ رکھ کر اسلام پر حقیقی طور پر قائم ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

جبتک صوبائی عصبیت ختم نہیں ہوتی پاکستان کا اصل مقصد حاصل نہیں ہوگا!

(خان عبد القیوم خان کا اعلان)

کراچی ۵ رجولائی۔ وزیر خوراک وصنعت خان عبد القیوم خان نے آج انجمن اتحاد پختون کراچی میں تقریر کرتے ہوئے پٹھانوں سے اپیل کی کہ وہ صوبائی عصبیت کا مقابلہ کریں۔ اور دوسرے صوبوں کے لوگوں سے گہرے دوستانہ تعلقات قائم کریں۔ خان عبد القیوم خان نے کہا۔ کہ جب تک صوبائی عصبیت کا خاتمہ نہیں ہوجاتا۔۔۔ اس وقت تک پاکستان کا حقیقی مقصد حاصل نہیں ہوسکتا۔ خان عبد القیوم خان نے کہا۔ کہ حکومت سرحد کی کامیابی کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس کو ملازمین اور عوام کا [illegible] تعاون حاصل ہوا۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ کوئی حکومت اس وقت تک کامیاب نہیں ہوسکتی جب تک عوام اور اس میں مکمل تعاون نہ ہو۔ وزیر خوراک نے عوام سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی معاملہ میں مایوسی سے مغلوب نہ ہوں۔

واشنگٹن میں ابھی کوئی سفیر مقرر نہیں کیا گیا

کراچی ۶ رجولائی:۔ ایک ذمہ دار سرکاری حلقے نے کراچی کے بعض اخبارات کی اس خبر کو غلط بتایا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے واشنگٹن میں اپنا سفیر مقرر کردیا ہے۔

وزیر اعظم مسلم لیگ کی تنظیم نو چاہتے ہیں

کراچی ۶ رجولائی:۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم محمد علی اس وقت پاکستان مسلم لیگ کو از سر نو منظم کرنے کے سوال پر دھیان دے رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ مسلم لیگ کے قائم مقام صدر اور جوائنٹ سیکرٹری سے طویل بات چیت کرچکے ہیں۔ انہوں نے مسلم لیگیوں کو مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ اپنے دفتروں کو جدید پارٹی لائنز پر منظم کریں۔ گو ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوا۔ کہ خواجہ ناظم الدین کی جگہ جنہوں نے ۲ رجون کو لیگ صدارت سے استعفیٰ دیدیا تھا۔ کسے صدر منتخب کیا جائیگا۔ لیکن مشرقی اور مغربی پاکستان کے تمام مسلم لیگیوں [illegible]

کینیا میں بھارتی باشندے ختم ہوجائینگے

بمبئی ۶ رجولائی:۔ مشہور برطانوی وکیل مسٹر پیر ایونیر نے جنہیں کینیا سے نکال دیا گیا تھا۔ بمبئی میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔

کینیا میں بھارتی باشندے

بہت خطرے میں ہیں۔ مسٹر ایونیر نے کہا کہ کینیا کے بھارتیوں کو دوسرے باشندوں کی طرح حقوق حاصل کرنے کی جدوجہد کرنی چاہیئے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اگر یہ جدوجہد نہ کی گئی۔ تو بھارتی ختم ہوجائیں گے اور کینیا کے لوگ انہیں تسلیم نہیں کریں گے۔

ماؤ ماؤ کے خلاف کتوں کا استعمال

نیروبی ۶ رجولائی:۔ برطانوی فضائی فوج کے طیارے ایلشیئن نسل کے کتے نیروبی لارہے ہیں۔ یہ کتے تربیت یافتہ ہیں۔ اور انہیں ماؤ ماؤ دہشت پسندوں کے خلاف استعمال کیا جائے گا۔

روس اسرائیل کے ساتھ دوبارہ سفارتی تعلقات قائم کرنے پر غور کررہا ہے

لندن ۶ رجولائی:۔ خیال کیا جاتا ہے کہ روس اسرائیل کے ساتھ دوبارہ سفارتی تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اسرائیل کی حکومت بھی روس کے ساتھ دوبارہ تعلقات قائم کرنے کی خواہشمند ہے۔

امریکہ عرب ملکوں کی زرعی اور صنعتی ترقی کیلئے مزید اقتصادی امداد دیگا

واشنگٹن ۶ رجولائی :- امریکہ کے سرکاری ذرائع نے اس امر کا انکشاف کیا ہے۔ کہ امریکہ عرب ملکوں میں زراعت اور صنعت کو ترقی دینے کے لئے ایک نئے پروگرام کے تحت انہیں مزید اقتصادی امداد دینے کی پیش کش کرے گا جو چوتھے نکتہ کے تحت عرب ملکوں کو جو امداد دیجاتی ہے۔ اس کے علاوہ ترقی کے مخصوص منصوبوں کے لئے ڈالروں کی جو امداد دی جائے گی۔ اس کے متعلق اگلے ہفتے بات چیت شروع کر دی جائے گی۔ ان ذرائع نے یہ نہیں بتایا۔ کہ امداد کے طور پر دی جانے والی رقم کتنی ہوگی۔

خوش فہمی اور کاہلی مغربی طاقتوں کے لئے خطرناک ثابت ہوگی (بٹلر)

لندن ۶ رجولائی :- برطانوی وزیر خزانہ مسٹر آر اے بٹلر نے کہا ہے۔ کہ بین الاقوامی فضا پر جو تاریک بادل چھائے ہوئے تھے۔ وہ اب کچھ کچھ چھٹنے لگے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی انہوں نے مغربی قوتوں کو انتباہ بھی کیا۔ کہ ان میں جو کاہلی رونما ہوگئی ہے اور جس خوش فہمی وہ مبتلا ہوگئی ہیں۔ وہ ان کے لئے بڑی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ مسٹر بٹلر وزیر اعظم ونسٹن چرچل کی غیر موجودگی میں کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے

اقوام متحدہ نے کمیونسٹوں کے ۲۳ ہوائی جہاز مار گرائے

سیئول ۶ رجولائی :- کوریا میں پانچویں ایئر فورس نے دعویٰ کیا ہے کہ پچھلے ہفتے ہوائی مقابلوں میں اقوام متحدہ کے سیبر جیٹ ہوائی جہازوں نے اپنے ایک ہوائی جہاز کا نقصان کئے بغیر کمیونسٹوں کے ۲۳ مگ ہوائی جہاز تباہ کر دیئے البتہ اس عرصہ میں کمیونسٹوں نے ہوا باز توپوں کی مدد سے اقوام متحدہ کے چھ طیارے مار گرائے

کینیا میں دس ہزار افریقیوں کو گرفتار کر لیا گیا

نیروبی ۶ رجولائی :- کینیا میں تقریباً دس ہزار افریقی باشندوں کو جو دفٹ وادی میں بستے ہیں۔ ماؤماؤ کی سرگرمیوں کے متعلق پوچھ گچھ کرنے کے لئے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ گیارہ سو سے زیادہ فوجیوں۔ پولیس کے سپاہیوں اور کیکیو قبیلہ کے حفاظتی دستوں نے بکتر بند گاڑیوں کے دستہ کی مدد سے اس چھاپہ میں حصہ لیا۔ کیکیو قبیلہ کے تین سو آدمیوں نے اس بات کا اقرار کیا ہے۔ کہ انہوں نے موت کی دھمکیوں سے ڈر کر ماؤ ماؤ تحریک میں حصہ لینے کا حلف اٹھایا تھا۔

امریکی جشن آزادی کے موقعہ پر ۲۱ آدمی ہلاک

نیو یارک ۶ رجولائی :- امریکہ میں ۴ رجولائی کو یوم آزادی کے جشن کے سلسلہ میں جو حادثات ہوئے ان میں جمعہ کی رات تک ۲۱ آدمی ہلاک ہوچکے تھے

روس اور ارجنٹائن کا تجارتی معاہدہ

بیونس آئرس ۶ رجولائی :- ارجنٹائن روس سے ایک تجارتی معاہدہ کے تحت پانچ لاکھ ٹن پیٹرولیم اور تین لاکھ ٹن کوئلہ حاصل کرے گا۔ اور اس کے بدلے روس کو اون۔ کھالیں۔ تیل کے بیج۔ پنیر اور چربی لگائیں۔ معاہدہ پر عنقریب دستخط ہو جائیں گے

ہند چینی کی مقامی فوج میں زیادتی کیجائیگی

پیرس ۶ رجولائی :- فرانسیسی حکومت نے ہند چینی میں مقامی فوجوں میں زیادتی کرنے کا ایک منصوبہ بنایا ہے۔ یہ اقدام ہند چینی کی ریاستوں کو مکمل آزادی دینے کے لئے ایک نیا قدم ہوگا۔

چین کے جنگی قیدی فارموسا جانا چاہتے ہیں

پوسان ۶ رجولائی :- نیشنلسٹ چین کے سفارت خانہ کے ایک ترجمان نے یہاں بتایا۔ کہ سفارت خانہ کو کوریا میں جنگی قیدیوں کی طرف سے اس قسم کی کئی درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ کہ انہیں فارموسا بھیج دیا جائے۔

ہند چینی میں سات فرانسیسی کمپنیوں کا صفایا

ہانگ کانگ ۶ رجولائی :- نیو چائنا نیوز ایجنسی نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ پچھلے مہینہ میں ہند چینی میں ویٹ منہ فوجوں نے سائیگاؤں کے مغرب میں واقع ڈینجونس کے میدانوں میں فرانسیسی یونین کی سات کمپنیوں کا صفایا کر دیا۔ اس کے علاوہ فرانس کے پانچ جہازوں کو غرق کر دیا۔ اور ایک کو شدید نقصان پہنچایا۔

لندن سے پیرس ۱۹ منٹ ۸ سیکنڈ میں

پیرس ۶ رجولائی :- برطانیہ کے تازہ ترین وانگر جیٹ فائٹر طیارہ نے لندن اور پیرس کے درمیان پرواز کا ایک نیا ریکارڈ قائم کر دیا جب کہ انہوں نے یہ فاصلہ صرف ۱۹ منٹ ۸ سیکنڈ میں طے کیا۔ اس طرح اس طیارہ نے اوسطاً ۶۶۹ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کی۔

پولینڈ میں بغاوت پھیلتی جا رہی ہے

وارسا میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا

برلن ۶ رجولائی۔ پولینڈ کے ایک وسیع علاقے میں کمیونزم کے خلاف جو بغاوت پھیل گئی ہے اس کے نتیجہ میں سلیسین کے صنعتی علاقے۔ وارسا اور کراکو کے شہروں میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے۔ اس امر کا انکشاف مغربی برلن کے ایک اخبار نے کیا ہے۔ "سنڈے ٹیلیگراف" کی اطلاع کے مطابق مشرقی جرمنی سے روسی دستے بغاوت کو فرو کرنے کے لئے مشرقی پولینڈ بھیج دیئے گئے ہیں۔ اخبار کا کہنا ہے۔ کہ ۲۹ رجون سے پولینڈ کے مزدوروں۔ طلباء اور سپاہیوں نے وسیع پیمانے پر بغاوت کر رکھی ہے۔ یہ بغاوت ابھی تک جاری ہے۔ اسی تاریخ سے سلیسیا کے تمام صنعتی علاقے میں مزدوروں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ اور زبردست مظاہرے کئے جا رہے ہیں جن میں موجودہ کمیونسٹ حکومت سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ ادھر مغربی جرمنی کی پولیس کا کہنا ہے۔ کہ مشرقی جرمنی کی پولیس نے پانچ مزید راستے مغربی برلن کے لوگوں کے لئے مشرقی برلن میں داخل ہونے کے لئے کھول دیئے ہیں۔ اب تک صرف تین راستے کھلے تھے جن میں سے کئی ہزار لوگ روزانہ گزرتے تھے۔ مشرقی جرمنی کے پبلک پراسیکیوٹر ڈاکٹر ارنس کلمبر نے کہا ہے کہ یکم جولائی تک ۷۵۵۳ اشخاص حکومت کی تین ہفتے والی عام معافی کی رعایت کے تحت رہا کر دیئے گئے۔ انہوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ جون کی گڑبڑ کی وجہ سے عام معافی کے تحت قیدیوں کو

بقیہ لیڈر (صفحہ ۲ سے آگے)

کہ یہ سب کچھ اسلامی شریعت اور اسلامی تعلیم کی وجہ سے ہے۔ تو وہ یقیناً اسلامی تعلیم کی برتری کا قائل ہو جائیگا۔ اور اپنی عملی زندگی میں بھی اسے جاری کرنے کی خواہش اور کوشش کریگا۔ لیکن اس کے مقابلہ پر ایسے فرائض جو اللہ تعالےٰ سے متعلق ہیں۔ مثلاً عبادات وغیرہ یا دوسرے عقائد جن کا تعلق انسان کے دل سے ہے۔ وہ اس حیثیت سے دوسروں کو متاثر کرنے اور انہیں اسلامی تعلیم کے عملی نتائج دیکھ کر اسلام کی عظمت کے قائل ہونے کا موجب نہیں ہو سکتے۔ دوسرے شخص کو اس سے کیا کام کہ ہمیں نمازوں میں کتنی لذت آتی ہے۔ ہمیں عبادت میں کتنی فرحت محسوس ہوتی ہے۔ یا ہمارے عقائد اچھے ہونے کی وجہ سے ہمارے دلوں میں کتنا یقین اور اطمینان ہے۔ اسے اگر کسی سے کچھ تعلق ہوگا۔ تو وہ صرف ہمارا وہ برتاؤ ہے۔ جو ہم اس کے ساتھ اختیار کر رہے ہیں۔ اور صرف وہ رویہ ہے۔ جو ہماری طرف سے ظاہر ہو رہا ہے اور اگر یہ چیز اچھی ہوگی۔ تو اس کی توجہ یقیناً اس طرف جائیگی۔ کہ اسلامی تعلیم کو اختیار کرنے سے انسانی زندگیوں میں کتنا خوشگوار انقلاب آ سکتا ہے۔ اور اسلام کی تعلیم کس قدر اعلیٰ اور ارفع ہے۔

ہم لوگ جن کا دعویٰ ہے۔ کہ ہم اسلام کی تعلیم اور اسکی شریعت کی برتری کو پھر دنیا پر ثابت کر دیں گے ہمارے لئے تو اس کی اور بھی بہت زیادہ ضرورت ہے ہمیں اپنے اعمال سے جہاں اللہ تعالےٰ کو خوش کرنا ہوگا۔ اور اپنے باطن کو بہتر بنا کر اسلامی تعلیم کا مقصد حاصل کرنا ہوگا۔ وہاں لازماً ہمیں ایسے اعمال اختیار کرنے پڑیں گے۔ جن سے ہمارا ظاہر بھی اچھا سمجھا جائے۔ اور دنیا کے لوگوں پر واضح ہو جائے۔ کہ اسلام کی تعلیم پر عمل کرنے یا احمدیت میں داخل ہونے سے انسانی زندگی کس قدر نیکی اور حسن اخلاق کا مجسمہ بن سکتی ہے جب تک ہم اپنے اعمال سے یہ چیز بنی نوع انسان پر واضح نہ کر دیں گے۔ وہ ہماری کسی بات سے بھی متاثر نہ ہوں گے۔

بلغراد ۶ رجولائی۔ یوگوسلاویہ کے صدر ایڈورڈ کارڈیلج نے کہا ہے۔ کہ روس نے بنیادی طور پر یوگوسلاویہ کے متعلق اپنی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ انہوں نے کہا۔ کہ صرف روس کے رویے میں معمولی فرق پیدا ہوا ہے۔ کارڈیلج نے کہا۔ کہ روس پہلے یوگوسلاویہ کو دھمکیوں سے مرعوب کرنا چاہتا تھا۔ مگر اب اسے اس میں ناکامی ہوئی ہے۔ اور اس کی موجودہ پالیسی اس ناکامی کا کھلا اعتراف ہے۔